زیرو سے ہیرو تک کا سفر

دادی اماں نے ایان کو بولا بیٹا سکول کے لئے تیار ہو جاؤ۔ وہ نا چاہتے ہوئے اُٹھ گیا۔ تائی جان نے مزیدار پراٹھے اور چنے کے ساتھ ناشتہ کرایا اور وہ سکول کے لئے تیار ہونے لگا۔ اُس نے یونیفارم پہنا اور پھر سکول کے لئے روزانہ ہو گیا۔ اُسے اپنے دادا جان کے ساتھ رہنا پسند تھا۔ ایان بے حد شرارتی تھا دراصل اپنی امی اور ابو کی محبت نہ ملنے کی وجہ سے اس کے اندر بغاوت پیدا ہو گئی تھی۔

سکول جاتے ہی شرارتی بچوں کے ساتھ شرارتیں کرنا اس کا پسندیدہ مشغلہ تھا۔ بچوں کے لنچ بکس چھپا دینا، کبھی کسی کی کتاب کوڑادان میں ڈال دینا، کبھی کسی کا بستہ سڑھیوں کے نیچے چھپا دینا اور امتحان میں نقل کرنا، اس کی عادت میں شامل ہو گیا تھا اور یہ سب حرکتیں وہ اپنے آپ کو سب کے سامنے ظاہر کرنے کے لئے کرتا تھا۔

ایک دن اُس نے سنا کہ کوئی نئے استاد آئے ہیں اور وہ بڑے سخت ہیں۔ جب اس نے امتحان میں نقل کرنے کی کوشش کی تو نئے استاد نے اسے چھڑی سے پٹائی کی۔ وہ روتے روتے گھر گیا اور کہا میں نہیں پڑھوں گا۔ دادا جان اسے سمجھانے لگے اور خود سر پکڑ کر بیٹھ گئے کہ اب میں کیا کروں؟ اسی دوران ایک نئی استانی سکول آئیں۔ وہ بے حد نرم اور سب سے محبت کرنے والی خاتون تھیں۔ اپنے شوہر کی وفات کے بعد وہ اس شعبے میں آئیں اور بڑا نام کمایا تھا۔ کلاس میں آتے ہی انہوں نے کلاس کا جائزہ لیا اور کہا کہ لائق بچوں کو تو ہر کوئی پڑھ سکتا ہے، مزہ تو نالائق بچوں کو پڑھانے میں آتا ہے اور آتے ہی مضمون ''قائداعظم'' لکھنے کو دے دیا۔ ایان نے صرف دو نمبر لئے۔ انہوں نے ایان کو پیار سے اپنے پاس بلایا اور کہا کہ آپ چھٹی کے بعد میرے گھر آنا، میں آپ کو پڑھاؤں گی اور آپ بھی دوسرے بچوں کی طرح زیادہ نمبر لیں گے۔ ایان دادا جی سے اجازت لے کر اُستانی کے گھر چلا گیا۔

اُستانی نے واقعی دھیان دیا اور اس کو تھوڑا تھوڑا کر کے سب یاد کروا دیا۔ محبت اور توجہ ملنے سے ایان میں تبدیلی آنے لگی اور اگلے ٹیسٹ میں اس نے بہت اچھے نمبر لئے، مزید اُس کے رویے میں بھی مثبت تبدیلیاں آنے لگی۔ اُس ٹیچر نے ایک ماں کی طرح اس کو توجہ دی اور اُس بچے کو بدل دیا۔ جب ایان اپنا ''رزلٹ کارڈ'' گھر لے کر گیا تو دادا جان کو سچی خوشی ملی اور انہیں محسوس ہوا کہ انہوں نے اپنے پوتے کو ٹیچر کے پاس پڑھنے بھیج کر غلطی نہیں بلکہ بلکل صحیح کیا تھا۔

ساتھیو! اگر ٹیچر کی محبت اور توجہ سے نالائق بچہ کامیاب اور لائق بنا سکتا ہے تو آپ بھی اپنے اردگرد محبت کا بھوکا بچہ دیکھیں تو اسے محبت اور توجہ دیں یقین رکھیں وہ آسمان کا تارہ بن کر ضرور چمکے گا۔